

154

آیات نمبر 184 تا 193 میں منکرین کو تنبیہ کہ ان کے معزز ساتھی رسول اللہ ﷺ کو جنون نہیں ہے، اس کا کام تو صرف تمہیں خبر دار کرنا ہے۔ جسے اللہ گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے، وہ اچانک آ جائے گی۔ سب نفع و نقصان اللہ ہی کی جانب سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا کام صرف لوگوں کو اللہ کے عذاب سے خبر دار کرنا اور نیک لوگوں کو جنت کی بشارت دینا ہے۔ کہ انسان اپنی حاجت کے لئے اللہ سے دعا کرتا ہے لیکن جب وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے تو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے معزز ساتھی یعنی پیغمبر (ﷺ) کو کسی قسم کا جنون نہیں، وہ تو صرف واضح طور سے خبر دار کرنے والے ہیں ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ اور کیا انہوں نے آسمان و زمین کے نظام حکومت اور جو چیز بھی اللہ نے پیدا کی ہے، اس میں کبھی غور نہیں کیا؟ اور کیا انہوں نے یہ بھی نہیں سوچا کہ شاید اِن کی مہلتِ زندگی پوری ہونے کا وقت قریب آ گیا ہو فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ پیغمبر (ﷺ) کی اس تنبیہ کے بعد پھر وہ آخر اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ جسے اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دے اسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں، اور اللہ اِنہیں اِن کی سرکشی ہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے جو شخص

خود گمراہی پر اصرار کرتا ہے اللہ اسے اپنی رہنمائی سے محروم کر دیتا ہے ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کب قائم ہو گی قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ یہ بات تو میرا رب ہی جانتا ہے۔ وہی اُسے اُس کے وقت پر ظاہر کرے گا ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ اور یہ آسمانوں اور زمین میں ایک بہت بڑا حادثہ ہو گا جو تم پر اچانک آن پڑے گا يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ لوگ آپ سے اس طرح دریافت کرتے ہیں جیسے آپ اس کے متعلق بہت تحقیق کر چکے ہیں قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ آپ کہہ دیجئے کہ قیامت کا علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ آپ فرما دیجئے کہ میں تو خود اپنی ذات کے لئے نہ کسی نفع کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی ضرر کا مگر جو اللہ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَ مَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اور اگر میں غیب کا علم جانتا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی نقصان نہ پہنچتا اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ میں تو محض ایک عذاب جہنم سے ڈرانے والا اور جنت کی بشارت دینے والا ہوں، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لے آئیں ﴿۱۸۸﴾ع رکوع [۲۳] هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا

زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی کی
جنس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس کی رفاقت میں سکون حاصل کرے فَلَمَّا تَغَشّٰهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانپ لیا تو اسے ایک
خفیف سا حمل رہ گیا جسے لیے ہوئے وہ چلتی پھرتی رہی فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا
لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ پھر جب وہ زیادہ بوجھل ہو گئی تو
دونوں میاں بیوی نے مل کر اللہ سے، جو دونوں کا رب ہے، دعا کی کہ اگر تو نے ہم کو صحیح
سالم بچہ عنایت کیا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ
شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ مگر جب اللہ نے ان کو ایک صحیح
و سالم بچہ عطا کر دیا تو وہ اللہ کی اس بخشش و عنایت میں دوسروں کو اس کا شریک ٹھہرانے
لگے حالانکہ اللہ ان کے اس شرک سے بہت پاک و بالاتر ہے ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا
يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ کیا وہ ان ہستیوں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے جو کسی چیز کو
پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود اللہ کے پیدا کیے ہوئے ہیں ﴿۱۹۱﴾ وَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ
نَصْرًا وَّ لَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ اور نہ وہ ان مشرکوں کی مدد کرنے پر قدرت رکھتے
ہیں اور نہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾ وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ
اور اگر تم انہیں سیدھی راہ دکھانے کے لئے کہو تو وہ تمہاری بات نہ سمجھیں سَوَآءٌ
عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ تمہارے لئے برابر ہے خواہ تم ان کو
پکارو یا خاموش رہو ﴿۱۹۳﴾

